سید عطاء المہیمن بخاری
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

پاکستان میں این جی اوز کا کردار؟

(ہفت روزہ ''ندائے ملت'' لاہور نے این جی اوز کے کردار اور حدود آرڈی نینس کے حوالے سے علماء اور دانشوروں کو اظہارِ خیال کی دعوت دی۔ امیر احرار نے ندائے ملت کے سوالات کے جواب میں جو اظہارِ خیال کیا' وہ نذرِ قارئین ہے۔ (ادارہ)

● آپ ملک وقوم کے اجتماعی مفاد کے حوالے سے این جی اوز کے کردار کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟

☆ دنیا کے کسی بھی مہذب معاشرہ میں خواہ وہ کسی مذہب کا پیروکار ہی کیوں نہ ہو فلاح و بہبود کے کاموں کو نظر انداز نہیں کیا جاتا۔ بالخصوص دین اسلام میں تو نوع انسانی کی فلاح و بہبود کو حقوق العباد کے عنوان سے مربوط کر کے اس باب میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی جانب سے باقاعدہ قوانین اور اصول وضوابط مقرر فرمائے گئے ہیں۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو ملک وقوم کی تعمیر وترقی میں مثبت کردار ادا کرنے اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اگر کوئی تنظیم یا ادارہ کام کرتا ہے تو یقیناً اس کی اپنی جگہ اہمیت بھی ہے اور ضرورت بھی لیکن ہمارے ملک میں این جی اوز کا جو کردار گزشتہ دس برسوں میں رہا ہے' اسے زمینی حقائق کی روشنی میں دیکھنا بے حد ضروری ہے۔ کیا ان این جی اوز نے اپنے مقررہ فلاحی ایجنڈے کے تحت کام کیا ہے یا اس کے برعکس؟ وہ پس پردہ کسی دوسرے ایجنڈے کی تکمیل کے لیے کام کرتی رہی ہیں۔ لہٰذا پہلے تو یہ طے کرنا پڑے گا کہ این جی اوز کا حقیقی ایجنڈہ کیا ہے؟ چنانچہ اس حوالے سے ''ندائے ملت'' میں ہی شائع ہونے والی متعدد رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ عوامی فلاح کے کاغذی منصوبوں کے عوض کروڑوں اربوں کی امداد سمیٹنے والے ان اداروں نے درحقیقت ملک کے اجتماعی مفاد کے خلاف کام کیا ہے اور ہمارے اساسی نظریات اور دینی وقومی اقدار کو تحفظ دینے یا دلانے کے بجائے غیر مانوس اور غیر ملکی مقاصد کی تکمیل کے لیے' اپنے وسائل کو بے دریغ استعمال کیا ہے۔ چنانچہ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو این جی اوز کا کردار نہ صرف مشکوک دکھائی دیتا ہے بلکہ اہل حل وعقد کے لیے سوالیہ نشان بھی ہے۔

● ان دنوں حدود آرڈی نینس کے حوالے سے ترمیم و تنسیخ کی جدوجہد جاری ہے۔ اس میں این جی اوز کے کردار پر کیا تبصرہ کریں گے؟ کیا حدود آرڈی نینس میں ترمیم یا تنسیخ ناگزیر ہے؟

☆ این جی اوز نے جس طرح اپنے فلاحی منصوبوں سے ہٹ کر ایک مختلف ایجنڈے پر کام کیا۔ حدود آرڈی نینس پر ان کی چیخ و پکار بھی اسی حوالہ سے ہے۔ اس کو وہ جدوجہد کہتے ہیں لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ یہ جدوجہد نہیں بلکہ یہ انہی سازشی

منصبوں کا ایک حصہ ہے جو این جی اوز نے اپنا دستور بنا رکھا ہے۔ یہ شورشرابہ دراصل پاکستان کی نظریاتی اساس اور شناخت کو ختم کرنے کے لیے ہے۔ حالانکہ حدود آرڈی نینس میں ہی ایسی شقیں موجود ہیں جن کی این جی اوز بھی حمایت کر رہی ہیں۔ البتہ انہیں شاید ان نکات سے یا شقوں سے اختلاف ہے جو مکمل نہیں بلکہ ضمنی طور پر قرآن وحدیث کی تشریح کے ضمن میں آتی ہیں۔ اور وہ چاہتی ہیں کہ اس حوالہ کو بھی مکمل ختم کر دیا جائے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حدود آرڈی نینس میں ضرور ترمیم و تنسیخ ہونی چاہیے لیکن یہ ترمیم و تنسیخ اس حوالہ سے ہونی چاہیے کہ اسلام نے خواتین کے جو حقوق متعین کئے ہیں۔ اگر حدود آرڈی نینس انہیں پوری طرح تحفظ نہیں دے رہا تو یقیناً اس بات کی ضرورت ہے کہ ایسی تمام شقوں کا خاتمہ کیا جائے جو اسلام کے عطا کردہ خواتین کے حقوق کو عدم تحفظ کا شکار بنا رہی ہیں۔ ان کا منسوخ ہونا تو درست ہے لیکن اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ حدود آرڈی نینس کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے تو اسے سوائے بد نیتی کے اور کوئی نام نہیں دیا جا سکتا۔ این جی اوز جن کے راتب پر پل رہی ہیں، انہی کے مقاصد کے لیے کام کر رہی ہیں۔ فلاح و بہبود کے نام پر ہماری دینی غیرت وحمیت، تہذیبی رویوں اور بحیثیت مسلمان کے قومی کردار کو ختم کرنا ان کا نصب العین ہے۔ حدود آرڈی نینس کی روح کو بچا کر اس کے نفاذ کے لیے ترمیم و تنسیخ درست ہے مگر این جی اوز تو اس روح کا ہی گلا گھونٹنا چاہتی ہیں جسے کسی طور پر قبول نہیں کیا جا سکتا۔ (مطبوعہ: ''ندائے ملت'' ۱۵؍تا۲۱؍اپریل ۲۰۰۴ء)

☆☆☆

مسافرانِ آخرت

● ممتاز عالم دین علامہ علی شیر حیدری کے والدِ ماجد کو پولیس نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ ● مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنما جناب شفیع الرحمٰن احرار کے ماموں نثار احمد خان مرحوم (ممبئی) اور خالہ مرحومہ (اعظم گڑھ۔ انڈیا) ● حافظ شفیق الرحمٰن (رفیق سفر امیر احرار) کے چچا محمد بشیر مرحوم ● شیخ محمد سبحان مرحوم (مزمل لیدر سٹور، ملتان ۱۶؍مارچ) ● جناب محمد عاطف کی نانی مرحومہ (تلہ گنگ۔ ۲۵؍مارچ) ● ششماہی ''السیرۃ'' کراچی کے مدیر جناب سید عزیز الرحمٰن کی دادی مرحومہ۔

اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے۔ قارئین سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

دعائے صحت

● مجلس احرار اسلام ملتان کے کارکن عبدالحکیم کے والدین علیل ہیں ● محمد عاطف کے بھائی محمد اویس گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہیں ● قدیم احرار کارکن کپتان فیض بخش (ملتان) شدید علیل ہیں۔

اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ عطاء فرمائے۔ (آمین) قارئین سے دعائے صحت کی درخواست ہے۔ (ادارہ)